نائجیریا: کلیسیائی رہنماؤں نے اخلاقیات پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

عالمی تجارت سے وابستہ منتظمین کے ایک آزادانہ سروے کے مطابق گزشتہ دو برسوں میں نائجیریا دُنیا کا سب سے زیادہ کرپٹ ملک رہا ہے، مگر سال رواں کے آغاز میں ہزاروں پادری ملک کے اِس مسئلے پر غور و فکر کے لیے جمع ہوئے اور اُنہوں نے اِس بات پر اتفاق کیا کہ معاشرتی مسائل کے لیے سیاست دانوں کو ہی مورد الزام نہ ٹھہرایا جائے۔ "مسیحی اخلاقیات" کے موضوع پر منعقدہ چار روزہ کانفرنس کے سربراہ جیمس اُکے جیبو نے کہا کہ "مسیحی اخلاقیات میں اچھا کام کرنے کو کبھی برا خیال نہیں کیا جاتا اور غلط کام کو کبھی درست نہیں قرار دیا جاتا۔" دو ہزار سے زائد مسیحی رہنماؤں نے انجیلی صداقت اور اخلاقیات سے ازسر نو وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے ایک نئے عزم نامے پر دستخط کیے ہیں۔ اِس عزم نامے میں کہا گیا ہے: "ہم زندگی کے ہر میدان میں یسوع مسیح کی خداوندیت، روح القدس کی رہنمائی اور کلامِ خدا کی اتھارٹی کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔"

افریقی تجارتی اداروں کے گروپ کے ایک عالمی رہنما کا کہنا ہے کہ "اگرچہ افریقی چرچ سے وابستہ لوگوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے، مگر چرچ افریقہ کے اخلاقی انحطاط کو روکنے میں ناکام رہا ہے۔" چرچ نے لوگوں سے خداوند کے حضور بھرپور توبہ کا مطالبہ نہیں کیا اور اُنہیں یسوع کے فضل کی نوید سنائی ہے۔ اِس کا نتیجہ ہے کہ لوگوں میں اخلاقی طور پر کوئی تبدیلی نہیں آئی۔"

پادری گاری میکسی نے بتایا کہ "عزم نامے پر دستخط کرنے والوں کا باہم یک جا کھڑے ہونا اِس حقیقت کے پیشِ نظر اہم ہے کہ نائجیریا میں اخلاقی طور پر مضبوط لاکھوں مسیحی اُس وقت اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتے ہیں جب ہر طرف پھیلی ہوئی لوٹ کھسوٹ کے خلاف کھلے عام مزاحمت کی ضرورت پڑتی ہے۔"

عزم نامے میں معاشرے کو مسیحی اخلاقیات کے ذریعے تبدیل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ "ہم عہد کرتے ہیں کہ اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال کلام خدا کے اصولوں کے مطابق کریں گے جن میں زندگی بھر کے لیے ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان شادی کا حکم دیا گیا ہے، ہم زنا و بدکاری، ہم جنسی اور دوسری جنسی برائیوں کو چھوڑتے ہوئے اپنے جیون ساتھی کے ساتھ وفاداری پر عمل پیرا ہوں گے۔ ہم خدا کا خوف رکھتے ہوئے اپنے بچوں کو پالیں پوسیں گے۔"

نائجیریا کی فوجی حکومت نے اِس تحریک کا نوٹس لیا ہے۔ اس نے اکتوبر ۱۹۹۸ء میں فوجی

حکومت کی جگہ غیر فوجی قیادت مہیا کرنے کا عزم کیا ہے۔ نائجیریا کے لیفٹیننٹ جنرل جرمیاہ اسینی کے الفاظ میں مسیحی رہنماؤں نے نہ صرف چرچ اور ملک کے اندر مسائل کا تعین کر دیا ہے، بلکہ "قوم کو اخلاقی اور روحانی طور پر از سر نو منظم کرنے" کا وعدہ کیا ہے۔ (کرسچینٹی ٹوڈے، ۲ مارچ ۱۹۹۸ء)

مسلمان ٹیلی وژن کے ذریعے اشاعتِ مسیحیت کی سرگرمیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔

[نائجیریا میں مسلم۔ مسیحی اختلافات میں بعض اوقات مسیحی اشاعتی سرگرمیوں کے نتیجے میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ "کرسچینٹی ٹوڈے" نے نائجیریا کے اپنے ایک قاری کا حسبِ ذیل مراسلہ شائع کیا ہے۔ مدیر]

"کرسچین براڈکاسٹنگ نیٹ ورک" کے علاقائی پروگراموں کے نتیجے میں نائجیریا کے متعدد مسلمان حلقہ مسیحیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اِس تناظر میں مسلمان آبادی ملک کے دوسرے حصوں میں انجیلی نشریات پر پابندی کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ "ورلڈ ریچ نائجیریا" (World Reach Nigeria) کے نام سے دسمبر ۱۹۹۷ء کے پہلے ہفتے میں ایک پروگرام نشر ہوا جس میں آرٹسٹوں، کھلاڑیوں اور پروفیسروں نے حلقہ مسیحیت میں داخل ہونے کی اپنی داستان بیان کی۔ نائجیریا کے کوئی دو ہزار چرچوں نے اِس پروگرام میں تعاون کیا تھا۔

تاہم مسلمان رہنما ان پروگراموں پر سوکوٹو، کینو، میڈوگری اور کیبی کی ریاستوں میں پابندی لگوانے میں کامیاب رہے ہیں۔ ریاست کڈونا کے ایک سابق فوجی گورنر جناب عثمان جبران نے انتباہ کیا ہے کہ مسلمان یہ "شو" (Show) برداشت نہ کریں گے، کیونکہ یہ "اسلام مخالف" ہیں۔ متعدد مذہبی عالموں کے نزدیک یہ "شو" مذہبی بحران پیدا کرنے کے لیے سوچی سمجھی کوششیں ہیں۔

جن مسلمانوں نے مسیحیت اختیار کر لی ہے، اُن میں بعض کو قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ اِسی طرح "ورلڈ ریچ نائجیریا" کے سٹاف اور نائجیریا کے ٹیلی وژن سٹیشنوں میں کام کرنے والے بعض مسیحیوں کو اُن کی اشاعتِ مسیحیت کی کاوشوں کی بناء پر دھمکیاں دی گئی ہیں۔

"ورلڈ ریچ نائجیریا" کے ڈائریکٹر کی اطلاع ہے کہ "ورلڈ ریچ کے بعض شرکاء کو اپنے ایمان کی